کہانی میرے محلے کی از عفیرہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

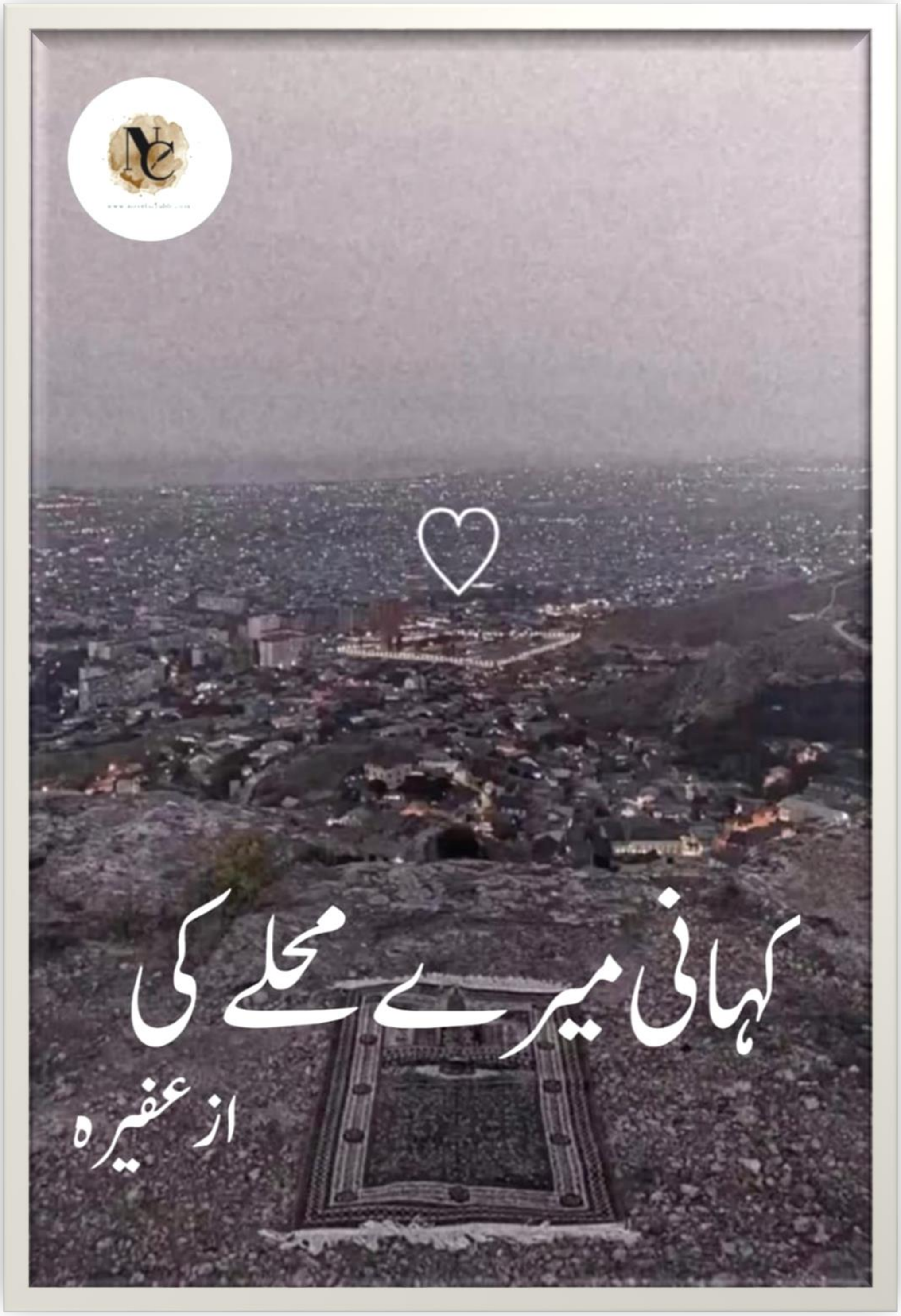

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بسمہ اللہ الرحمن الرحیم

ناولٹ

کھانی میرے محلے کی

از عفیرہ

www.novelsclubb.com

بجائے اس کے کہ میں آپ کو بتاؤں کہ وطن عزیز پاکستان کے صوبہ فلاں کے فلاں شہر کے فلاں محلے کی فلاں گلی میں جو فلاں رنگ کا گیٹ ہے وہ میرا ہے، سیدھا مدعے پر آتے ہیں۔

سب سے پہلے تو آپ لوگوں نے شمال کی جانب منہ کر کے بارش میں بھیگتی ہوئی مینا کماری کی طرح کھڑے ہونا ہے۔اور جن سادہ مزاج کے لوگوں کو یہ نہیں پتہ کہ شمال کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں تو وہ نا بس چین کی طرف منہ کر لیں۔ہاں تو جس شمال کی طرف منہ کر کے کھڑے ہیں اس طرف نا میرے گھر کا گیٹ ہے (خود کو تصور کی آنکھ میں میرے گھر کے اندر تصور کر لیں شاباش)اور جس طرف مینا کماری کا۔۔۔میرا مطلب آپ لوگوں کا دایاں ہاتھ ہے وہاں ماسٹر جی کا گھر ہے۔ جن کی میں نے کہانی سنانی ہے۔اب دایاں ہاتھ کون سا ہوتا ہے یہ نا پوچھنا۔

......☆☆☆......

ماسٹر جی کا اصل نام تو خدا کو معلوم اور پیشہ بھی۔ مگر محلے کے سب بچے انہیں ماسٹر جی ہی کہتے تھے۔ وجہ اس نام کی یہ تھی کہ اگر محلے کے کسی بچے کا ابا مصروف ہوتا تو بچوں کو سکول نامی جیل تک پہنچانا انہی کی ذمہ داری ہوتی تھی۔ محلے کے بڑے سب تو ماسٹر جی کی بڑی عزت کرتے تھے مگر بچوں میں ماسٹر جی بڑے بدنام تھے۔ وجہ تو میں نے بتادی۔

ہاں البتہ ماسٹر جی کی بیوی بچوں کو بڑی پسند ہے وجہ وہ مفت کی چیزیں ہیں جو استانی جی سب میں بانٹتی ہیں۔ ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ وہ سب کو قرآن پڑھاتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

......☆☆☆......

کہانی شروع ہوتی ہے جی سعد ماموں کی شادی سے۔

سعد ماموں نا تو میرے سگے ماموں ہیں اور نا ہی منہ بولے ماموں۔بلکہ وہ عرف عام میں ماموں کہلاتے ہیں۔اللہ نے ان کو بہن نہیں دی تو سارے محلے کی چاچیوں اور دادیوں کے بھائی بن کر رہ گئے۔ماسٹر جی جب اپنے ان تیس سالہ سپوت کا رشتہ لے کر ہماری گلی سے دو گلی پیچھے نفیسہ پھپھو کے گھر گئے تھے۔

اب نفیسہ پھپھو ہے تو بہت خوبصورت مگر وہ کیا ہے نا کہ وہ منہ پھٹ اتنی ہے کہ سارے محلے کی پھپھیوں کو پیچھے چھوڑ دے۔رشتہ لے کر جب گئے تو استانی جی سب بچوں کو بھی ساتھ لے کر گئی تھی جن کی فوج میں سب سے بڑی تو میں تھی۔ اب میری عمر پر اپنے دماغ کے گھوڑے نہیں دوڑانے آپ نے۔(بشرطیکہ کہ دماغ ہے تو۔۔۔)

www.novelsclubb.com

......☆☆☆......

اب آتے ہیں سب سے اہم موضوع کی طرف جس کی وجہ سے میں نے یہ کہانی سنانی شروع کی تھی۔تو جی وہ ہے "جہیز".

لڑکے ۔۔۔۔ میرا مطلب تھا کہ آدمی والوں۔۔۔اچھا یہ برا لگ رہا ہے۔ تو جی دولہے والوں نے تو نہیں مانگا تھا جہیز۔ماسٹر جی نے بیٹے کا پورشن بھی الگ کر دیا تھا۔ پورشن میں ہر وہ چیز موجود تھی جو ایک کھاتے پیتے گھرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر وہ جو آدھے سر کا گنجا نفیسہ پھینو کا باپ ہے نا وہ تو ٹھہرا جی ایلون مسک (Elon Musk)اس نے کہا تھا کہ:

''ایسے تو اچھا نہیں لگتا کہ دو کپڑوں میں بیٹی بیاہ دی۔"

www.novelsclubb.com

ادھر سے ماسٹر جی نے بھی کہہ دیا:

''دیکھیں بھائی صاحب! آپ گھر دیکھ چکے ہیں۔ کسی چیز کی ضرورت ہے نا گنجائش۔ہاں آگر آپ اپنی تسلی کے لئے اپنی بیٹی کو کچھ دینا چاہیں تو دے دیں۔"

’’ہاں بھائی صاحب، آخر لوگوں کی زبان کا پتہ تو ہے۔کوئی نا کوئی میخ نکال کر ہی دم لیتے ہیں۔"

اے لو جی، سارا معاملہ طے ہو گیا۔ شادی کی تاریخ بھی رکھ دی۔ مٹھائی بھی ایک دوسرے کو کھلا دی۔ نفیسہ پھینو دانت میں پلو دبا کر شرماتی ہوئی کمرے میں بھی غائب ہو گئی۔

......☆☆☆......

اور وہ ایک دن بھی آگیا۔بس ناہی پوچھیں کیسا قیامت خیز تھا۔

دلہن کا سامان آیا تو فریج،اے-سی،واٹر کولر، سولر کی دو پلیٹیں،ایک پلنگ،ایک صوفہ سیٹ،ڈریسنگ ٹیبل۔۔۔اور پتہ نہیں کون کون سا سامان تھا۔جہاں سب کی سوچ یہ تھی کی بیٹی کو دو کپڑوں میں بھیجنے کی بجائے کوئی سات آٹھ جوڑے دیں

گے ،اور کوئی آٹھ سات تولہ سونا ہو گا وہاں یہ سامان کے بھرے ہوئے ٹرک تو مانو خون چوس گئے۔

میں نے کہا تھا ناوہ گنجا انکل ایلون مسک تھا۔

اب جی سامان تو آ گیا۔ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ سیٹ کہاں کریں۔ایک تو گھر پہلے سے ہی ہر چیز سے بھرا پڑا ہے۔اور جو پورشن ماسٹر جی کے زیر استعمال تھا اس میں بھی گنجائش نہیں تھی۔یہ صوفہ سیٹ،اور کچن کا سامان تو جیسے تیسے کر کے دونوں پورشنز کے سٹور روم میں گھسا دیا گیا تھا، مگر بھلا ہو ان پلنگوں،ایسیوں اور فریجوں کا۔ہاں جی اب ان کا کیا کرنا ہے۔

سعد ماموں کے چھوٹے بھائی ارسلان ڈان کا جو پورشن بن رہا تھا اس کو ایک کمرہ مکمل طور پر تیار تھا وہیں ہی ان اضافی چیزوں کو گھسیٹ دیا گیا۔

نفیسہ پھینو کا باپ تو سینا چوڑا کر کے کھڑا تھا شادی پر کہ اتنا سامان دیا ہے بیٹی کو لیکن ادھر ماسٹر جی اور بارات میں آئے سارے لونڈے لپاڑوں کی کمر جھکی ہوئی تھی (بیچاروں نے ایک جگہ سے دوسری جگہ سامان رکھ رکھ کر خود کو بیمار کروالیا تھا)

......☆☆☆......

شادی کے بعد میں کیا بتاؤں، ہم تو ٹھہرے جی ہمسائے، کوئی گھر کے بندے تھوڑی نا تھے جو وہاں کے معاملات ہمیں معلوم ہوں۔

ہاں مگر نفیسہ پھینو کی سریلی مگر جھگڑتی ہوئی پھاڑ کھانے والی آواز آتی تو کانوں میں روئی تو نہیں البتہ کانوں کو اکھاڑ کر کہیں پھینک آنے کی تمنا دل میں ضرور جاگتی تھی۔

......☆☆☆......

سعد ماموں کی شادی کے ایک سال سات ماہ بعد تقریباً ارسلان ڈان کی شادی کا نعرہ بلند ہوا تھا۔

ارسالان ڈان کی شادی کے وقت بھی یہی کچھ ہوا کہ ماسٹر جی نے تو بڑے کھلے دل سے کہا تھا۔ کیا بھلا

#SayNoToJaheez

مگر جی پھر وہی بات۔ بیٹی کو دو کپڑوں میں بیاہنا اچھا نہیں لگتا اپنی خوشی سے دیں گے بلاہ بلاہ بلاہ۔۔۔۔۔

اب دلہن تو ویسے ہی تین کپڑوں میں آ گئی ہاں مگر ٹنوں اور منوں کے حساب سے جو سامان لائی تھی اس کی بھی ذرا سنتے جائیں۔

www.novelsclubb.com

سعد ماموں کا سامان تو ظاہر سی بات ہے باہر نکالنا ہی تھا وہ لیونگ روم میں جو پڑا تھا۔ ماسٹر جی نے عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ارسلان ڈان کے پورشن میں دو عدد سٹور روم بنوائے تھے تاکہ سند رہے اور بوقتِ ضرورت کام آئے۔

یہ راز تو بعد میں کھلا تھا کہ نئی دلہن کے گھر والوں کے سامنے نفیسہ پھینو نے جو بھڑکیں ماریں تھیں کہ "میں اتنا سامان لائی تھی" وغیرہ وغیرہ، جس پر ان لوگوں کو خدشہ ہوا تھا کہ کہیں بعد میں ماسٹر جی مسئلہ نا کھڑا کر دیں۔ سو بیٹی کو سامان تو دیا مگر ششششش۔۔۔۔ جہیز نہیں۔۔۔ تحفتاً۔

نئی دلہن کا سامان تو سیٹ ہو گیا۔ مسئلہ ہو گیا پرانی دلہن اپنی نفیسہ پھینو کے سامان کا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت تو جی ایلون مسک اپنی دوسری بیٹی کی شادی کی تیاریوں میں تھا۔ اور ادھر سے لڑکے والوں نے جہیز کا مطالبہ ڈالا تھا۔ ایلون مسک کے حالات ذرا اس وقت

تنگ تھے۔ تو سعد ماموں نے عقل مندی سے اپنے پورے ہوش و حواس میں مشورہ دیا کہ جو نفیسہ پھپھو اپنے ساتھ اضافی سامان لائیں تھیں وہ بہن کو جہیز میں دے دے۔ ماسٹر جی کو بھی بڑا پسند آیا تھا یہ مشورہ کیوں کہ سامان نا تو استعمال کیا جا رہا تھا اور نہ ہی اسے رکھنے کی کہیں مناسب جگہ تھی۔

مگر ادھر نفیسہ پھپھو کے کانوں تک بات پہنچی اور ادھر ایک اور جنگ عظیم شروع ہو گئی۔

''میرے باپ نے مجھے میری شادی کا تحفہ دیا ہے اور میں اسے بہن کو اٹھا کر دے دوں یہ چاہتے ہیں آپ۔" اب میں نے سننی تو نہیں تھیں ان کی باتیں لیکن میں کیمسٹری کی کتاب کے ساتھ بیٹھی تھی صحن میں تو آوازیں ذرا کیمسٹری سے ہیلو ہائے کرنے آئیں تھیں تو میں نے بھی سن لیں۔

اب نفیسہ پھپھو کو چاہیے تھا کہ ذرا آرام سے بات کرتی مگر شاید اس کو میری موجودگی کا علم تھا تو میری آسانی کے لئے اس نے ذرا اونچی آواز میں بولنا شروع کر دیا۔

بحث کا خلاصہ یہ تھا کہ جی یہ مجھے میرے باپ نے بڑی محبت سے دیا ہے، اگر گھر سے سامان نکالا تو میں بھی جاؤں گی، میں یہ سب اپنے باپ کے منہ پر مار دوں کہ جی لو تمہاری بیٹی بہت امیر ہے اس کو تمہاری خیرات کی ضرورت نہیں، الماس کے سسرال والے کیا کہیں گے کہ بہن کی اترن لے آئی ہے۔

غرض کے ایسے کئی جملے تھے جن کا حاصل یہ ٹھہرا کہ نفیسہ پھپھو سامان کو اندر ایڈجسٹ کر کے خود صحن میں گزارا کر لے گی مگر سامان کو کہیں نہیں جانے دے گی۔

......☆☆☆......

اب ادھر الماس عرف پھینو کی چھوٹی بہن کے سسرال والوں کی ایک ہی رٹ کہ

''بڑی بیٹی کو تو اچھا خاصا جہیز دیا تھا۔اب کیا یہ بیٹی سگی نہیں ہے۔"

اور جھوٹ بولنے کا تو کوئی روداد ہی نہیں تھا کہ وہ شادی میں تو شامل تھے اور اس

سامان کا بخوبی جائزہ بھی لے چکے تھے جو نفیسہ پھینو تحفتاً لے کر گئیں تھیں۔

ادھر ایلون مسک نے ہر طرح کے پینترے آزمائے کہ

''بھائی صاحب، نفیسہ کے سسرال والوں نے کون سا جہیز مانگا تھا۔ یہ تو بس میں

نے۔۔۔۔۔"

"بھائی صاحب، آپ کے الفاظ بدل لینے سے حقیقت نہیں بدل جاتی۔ جہیز جہیز ہی

رہے گا۔" فٹ سے جواب آیا تو جھٹ سے ایلون مسک کی بولتی بند۔

اب یہ بھی بتا دوں کہ یہ اندر کی باتیں میرے کو کیسے معلوم۔

وہ بات یہ ہے کہ یہ جو صاحب الماس عرف پھینو کی چھوٹی بہن کا رشتہ لے کر گئے ہوئے ہیں یہ میرے سگے ماموں ہیں۔لو جی۔۔۔۔مک گئی گل۔

کہا ہے ناں کہ ان کے گھرانے میں حسن نوکرانی ہے نوکرانی۔لیکن عقل سے رابطہ بند ہو چکا ہے۔

......☆☆☆......

ایلون مسک نے سعد ماموں کے ساتھ مل کر سامان جو نفیسہ پھینو کی ملکیت ہوا کرتا تھا میرے مامے کے گھر پہنچا دیا اور وہ بھی اس وقت جب نفیسہ پھینو گئیں ہوئیں تھیں بازار۔اور سب کو یقین تھا کہ رات سے پہلے تو اس نے واپس نہیں آنا۔سو سارا کام باآسانی ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

جب نفیسہ پھینو نے گیراج میں اپنے سامان کی عدم موجودگی کو محسوس کیا تو وہ خاموش رہیں۔

شکر ہے کہ اتنی عقل تھی پڑی کہ جھگڑا شادی کے بعد کریں گے۔

ہاں لیکن جس طرح گھور گھور کر وہ کبھی ماسٹر جی کو کبھی استانی جی کو تو کبھی سعد ماموں کو دیکھتی تھی لگتا تھا کہ آنکھیں ابھی باہر نکل کر زمین پر رینگنا شروع ہو جائیں گی اور سب کو کہیں گی

''میں واپس آؤں گی۔۔۔۔ایک ایک کو چن چن کر ماروں گی۔"

......☆☆☆......

موجودہ دن:

بس کیا کہیے۔۔۔

پڑوس میں سکون ہی سکون ہے۔

نا جھگڑے کی آوازیں ہیں اور نا ہی نفیسہ پھپھو کے جلے ہوئے کھانوں کی خوشبو۔

وجہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وجہ تو جی آپ کو بھی سمجھ آگئی ہو گی۔

نفیسہ پھپھو ولیمے کے آگلے دن ہی اپنے تمام کر کپڑوں کو بیگ میں ڈالتی ایلون مسک کے گھر شفٹ ہو گئیں ہیں۔

اب سارا افالتو سامان تو رہا نہیں تو نفیسہ پھپھو کا کیا کام۔۔۔۔ہیں، صحیح کہا ناں؟

......☆☆☆......

پہلے جی لڑکے والے جہیز کا مطالبہ کیا کرتے تھے۔اب لڑکی والوں نے کہا کہ بھئی سارا الزام تم کیوں لو کچھ ہمیں بھی حصہ ڈالنے دو تو جی اب دلہن والے خود ہاتھ بڑھا کر کھڑے ہیں۔جب لڑکے والوں کے پاس ہر چیز ہے پڑی تو بھئی کیا تک بنتی ہے اس سب کی۔

www.novelsclubb.com

پہلے جی سامان کم ہوتا تو لڑکی کا جینا حرام کرتے تھے۔

اب سامان اتنا زیادہ ہے کہ لڑکے والوں کا جینا حرام ہے۔

پہلے لڑکی کو میکے کی راہ خود دکھائی جاتی تھی اب تو جی لڑکیوں کے نخرے ہی الگ ہونے لگیں ہیں۔

آپ جو بھی کہیں۔۔

مگر۔۔۔۔۔۔

الفاظ بدل لینے سے حقیقت نہیں بدلے گی۔

کیا بدلی جا سکتی ہے؟

سب سے آخر میں آپ سب سے ایک سوال ہے۔

کیا آپ کے بھی ارد گرد کہیں نفیسہ پھپھو رہتی تو نہیں ہے؟

www.novelsclubb.com

......☆☆☆......

ختم شد!